



ریزرو بینک آف انڈیا

ویب سائٹ: www.rbi.org.in/hindi

ویب سائٹ: www.rbi.org.in

ای میل: helpdoc@rbi.org.in

ڈپارٹمنٹ آف کمیونیکیشن، سینٹرل آفس، ایس بی ایس مارگ، ممبئی - 400001

فون: 022-22660502

08 اکتوبر، 2021

گورنر کا بیان، 08 اکتوبر، 2021

وبائی مرض کے آغاز کے بعد سے یہ میرا بارہواں بیان ہے۔ ان بیانات میں سے دو بیانات مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) سائیکل سے باہر تھے – ایک اپریل 2020 میں کووڈ -19 بحران کے پھیلنے کے موقع پر اور دوسرا مئی 2021 میں دوسری لہر کے عروج پر۔ مزید برآں، دو مواقع پر – مارچ اور مئی 2020 – مانیٹری پالیسی کمیٹی کے اجلاس کو معیشت کو وبائی امراض کی تباہ کاریوں سے بچانے کے لیے پیشگی کارروائی کرنے کے لیے آگے بڑھانا پڑا تھا۔ اس مدت کے دوران، ریزرو بینک نے غیر معمولی بحران کا فعال اور فیصلہ کن جواب دینے کے لیے 100 سے زیادہ اقدامات کیے ہیں۔ ایسا کرتے ہوئے ہم کسی اصولی کتاب کے قیدی نہیں رہے۔ ہم نے مالیاتی منڈیوں کو فعال رکھنے اور مارکیٹ کے جذبات کو مثبت رکھنے کے لیے نئے اور غیر روایتی اقدامات کرنے اور ٹارگیٹڈ شعبوں اور اداروں کو لیکویڈیٹی فراہم کرنے؛ اور افراد اور کاروبار تک پہنچنے کے لیے ڈیجیٹل ٹیکنالوجیز سے فائدہ اٹھانے میں کوئی ہچکچاہٹ محسوس نہیں کی ہے۔ اس طرح، اگرچہ وبائی امراض کا پروٹوکول ہمیں جدا رکھتا ہے، لیکن ٹیکنالوجی ہمیں آپس میں جوڑتی ہے۔

2. اس پس منظر میں، مانیٹری پالیسی کمیٹی کا اجلاس 6، 7 اور 8 اکتوبر 2021 کو منعقد ہوا۔ ابھرتے ہوئے میکرو اکنامک اور مالی حالات اور آؤٹ لک کے جائزے کی بنیاد پر، مانیٹری پالیسی کمیٹی نے پالیسی ریپو ریٹ کے حوالے سے موجودہ صورت کو برقرار رکھنے کے لیے متفقہ طور پر ووٹ کیا اور اکاموڈیٹیو پالیسی کے موقف کو برقرار رکھنے کے لیے 5 سے 1 کی اکثریت سے ووٹ کیا۔ نتیجتاً، پالیسی ریپو ریٹ 4 فیصد پر بدستور برقرار ہے، اور موقف اکاموڈیٹیو ہے جب تک ضروری ہے پائیدار بنیادوں پر نمو کو بحال کرنے اور برقرار رکھنے اور معیشت پر کووڈ -19 کے اثرات کو کم کرنے کے لیے، اور ساتھ ساتھ میں اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ افراط زر آگے

آنے والے وقت میں ہدف کے اندر رہے۔ مارجنل سٹینڈنگ فیسٹیٹی (ایم ایس ایف) کی شرح اور بینک کی شرح 4.25 فیصد پر بنا کسی تبدیلی کے برقرار ہے، اور ریورس ریپو ریٹ بھی 3.35 فیصد پر برقرار ہے۔

3. دوسری لہر کی بدترین صورتحال کے گزر جانے کے بعد اور کووڈ-19 ویکسینیشن میں خاطر خواہ تیزی آنے کے ساتھ اقتصادی سرگرمیوں کو کھولنے اور معمول پر لانے کا زیادہ اعتماد ملتا ہے، اس کے نتیجے میں ہندوستانی معیشت کی بحالی تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ اگرچہ موجودہ عالمی بحالی میں ویکسین کی پہنچ ہی اصل فالٹ لائن ہے، ہندوستان آج مانیٹری پالیسی کمیٹی کی پچھلی میٹنگ کے مقابلے میں بہت بہتر جگہ پر ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ ترقی کے رجحانات مضبوط ہوتے جا رہے ہیں اور ہمیں اس حقیقت سے سکون ملتا ہے کہ افراط زر کی رفتار متوقع سے زیادہ سازگار ثابت ہو رہی ہے۔ عالمی رکاوٹوں کے باوجود، ہمیں امید ہے کہ طوفان سے نکلیں گے اور ہندوستانی معیشت کے میکرو اکنامک بنیادی اصولوں کی بنیادی لچک کے ذریعے نارمل اوقات کی طرف سفر کریں گے۔

4. اب میں مانیٹری پالیسی کمیٹی کی طرف سے پالیسی ریٹ اور اکاموڈیٹیو موقف کو برقرار رکھنے کے لیے مانیٹری پالیسی کمیٹی کے استدلال کا ایک مختصر جائزہ پیش کرتا ہوں۔ مانیٹری پالیسی کمیٹی نے نوٹ کیا کہ پچھلے دو مہینوں کے دوران اقتصادی سرگرمی مانیٹری پالیسی کمیٹی کے اگست کے جائزے اور اوٹ لک کے مطابق وسیع پیمانے پر بڑھی ہے۔ اور جولائی تا اگست کے دوران سی پی آئی افراط زر متوقع سے کم نکلا ہے۔ 2021-22 کے کوارٹر 1 میں حقیقی جی ڈی پی نمو 20.1 فیصد کے قریب تھی، اگرچہ مانیٹری پالیسی کمیٹی کی 21.4 فیصد کی پیش گوئی سے تھوڑا کم تھی۔ 2021-22 کے کوارٹر 2 کے لیے ہائی فریکونسی انڈیکس بتاتے ہیں کہ معاشی بحالی نے رفتار پکڑی ہے، جس میں انفیکشن کے خاتمے، ویکسینیشن کی تیز رفتار، متوقع ریکارڈ خریف غذائی اجناس کی پیداوار، سرمائے کے اخراجات پر حکومت کی توجہ، سازگار مالیاتی اور مالی حالات، اور بیرونی مطالبہ سے مدد ملی ہے۔

5. جولائی-اگست کے دوران صارفین کی قیمتوں کی مہنگائی میں نرمی آئی، خوراک کی مہنگائی میں نرمی کے ساتھ ٹولورینس کی حد میں واپس آ گئی، مئی میں مہنگائی میں اضافے کے مانیٹری پالیسی کمیٹی کے تخمینے کو عارضی طور پر ثابت کرتی ہے۔ ستمبر میں مانسون میں بہتری، خریف کی متوقع زیادہ پیداوار، غذائی اجناس کا مناسب بفر سٹاک اور سیزیوں کی قیمتوں میں کم موسمی بڑھوتری کھانے کی قیمتوں کے دباؤ کو کم رکھنے کا امکان ہے۔ بنیادی افراط زر، تاہم، بڑھا ہوا ہے۔ عالمی سطح پر خام تیل اور دیگر اجناس کی قیمتوں میں اضافہ، اور کلیدی صنعتی اجزاء کی شدید قلت اور لاجسٹکس کے اعلیٰ اخراجات، ان پٹ لاگت کے دباؤ میں اضافہ کر رہے ہیں۔ تاہم، پیداوار کی قیمتوں تک رسائی کو کمزور طلب حالات کی وجہ سے روک دیا گیا ہے۔ ابھرتی ہوئی صورت حال پر گہری نظر رکھنے کی ضرورت ہے۔

6. مجموعی طور پر، مجموعی طلب میں بہتری آ رہی ہے لیکن سستی اب بھی برقرار ہے۔ پیداوار ابھی بھی وبائی امراض سے پہلے کی سطح سے نیچے ہے اور بحالی کا انحصار ناہموار ہے اور

پالیسی کی مسلسل حمایت پر منحصر ہے۔ زیادہ رابطہ والے خدمات، جن کا ہندوستان میں تقریباً 40 فیصد اقتصادی سرگرمیوں میں حصہ ہے، اب بھی پیچھے ہیں۔ سپلائی سائیڈ اور لاگت کے دباؤ افراط زر پر اثر انداز ہو رہے ہیں اور توقع کی جاتی ہے کہ سپلائی چینز کے معمول پر لانے کے ساتھ ان میں بہتری آئے گی۔ ایندھن پر بالواسطہ ٹیکسوں کے کیلیبریٹڈ ریورسل کے ذریعے لاگت کے دباؤ پر قابو پانے کی کوششیں مہنگائی میں مزید پائیدار کمی اور افراط زر کی توقعات کو پورا کرنے میں معاون ثابت ہو سکتی ہیں۔ اس پس منظر میں، مانیٹری پالیسی کمیٹی نے مروجہ ریپو ریٹ کو 4 فیصد پر برقرار رکھنے اور اکاموڈیٹیو موقف کے ساتھ جاری رکھنے کا فیصلہ کیا، جیسا کہ مانیٹری پالیسی کمیٹی کے آخری بیان میں کہا گیا ہے۔

نمو اور افراط زر کا جائزہ

نمو کا جائزہ

7. 31 اگست کو قومی شماریاتی دفتر کی ریلیز کے مطابق، 2021-22 کی پہلی سہ ماہی کے لیے حقیقی جی ڈی پی کی شرح نمو 20.1 فیصد نے کووڈ-19 کی تباہ کن دوسری لہر کے سامنے معیشت کی لچک کو ظاہر کیا۔ دوسری لہر کی وجہ سے رفتار میں تیزی سے کمی کے باوجود جی ڈی پی کے تقریباً تمام اجزاء نے سال بہ سال کے حساب سے نمو درج کی۔

8. اگست-ستمبر میں مجموعی مانگ کی بحالی میں تیزی آئی۔ یہ ہائی فریکوئنسی انڈیکس سے ظاہر ہوتا ہے - ریلوے مال کی آمد و رفت؛ پورٹ کارگو؛ سیمنٹ کی پیداوار؛ بجلی کی طلب؛ ای وے بلز؛ جی ایس ٹی اور ٹول کی وصولی۔ صارفین کے اعتماد کو بہتر بنانے کے ساتھ انفیکشنز میں کمی نجی کھپت کی حمایت کر رہا ہے۔ مالی سال کی دوسری ششماہی میں بڑھتی ہوئی مانگ اور تہوار کے موسم سے شہری مانگ کو مزید تقویت ملنی چاہیے۔ پہلے پیشگی تخمینوں کے مطابق 2021-22 میں زرعی شعبے کی مسلسل لچک اور 2021-22 میں خریف اناج کی ریکارڈ پیداوار سے دیہی مانگ کو تقویت ملنے کی امید ہے۔ آبی ذخائر میں بہتر سطح اور ربیع کی فصلوں کے لیے کم از کم امدادی قیمتوں کا جلد اعلان ربیع کی پیداوار کے امکانات کو بڑھاتا ہے۔ حکومتی کھپت سے مجموعی مانگ کی حمایت میں بھی تیزی آ رہی ہے۔

9. حکومتی کیپکس میں بہتری، سازگار مالی حالات کے ساتھ، بہت دنوں سے انتظار کئے جانے والے سرمایہ کاری کے چکر میں بہتری لا سکتی ہے۔ کیپٹل گٹز اور سیمنٹ کی پیداوار کی درآمد میں اضافہ سرمایہ کاری کی سرگرمیوں میں کچھ بحالی کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔ ہمارے سروے کے نتائج کے مطابق، مینوفیکچرنگ سیکٹر میں صلاحیت کا استعمال (سی ایو)، جس میں دوسری لہر کے تحت 2021-22 کے دوسرے لہر میں تیزی سے کمی آئی، اس سے یہ اندازہ لگایا گیا ہے کہ کوارٹر 2 میں بحالی ہوئی ہے اور آنے والی سہ ماہیوں میں مزید بہتری کی توقع ہے۔

10. مجموعی طلب کے لیے اہم حمایت برآمدات سے بھی حاصل ہوئی، جو ستمبر 2021 میں مسلسل ساتویں مہینے 30 بلین امریکی ڈالر سے زیادہ رہی جو مضبوط عالمی طلب اور پالیسی سپورٹ کی

عکاسی کرتی ہے۔ یہ 2021-22 کے دوران ہمارے 400 بلین امریکی ڈالر کے برآمدی ہدف کو پورا کرنے کے لیے اچھی بات ہے۔

11. خدمات کے شعبے میں بحالی بھی تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ ٹکنالوجی سے چلنے والے شعبوں کی مضبوط کارکردگی کے ساتھ ساتھ زیادہ رابطہ والے خدمات میں بتدریج بڑھوتری سے رفتار کو سہارا دینے کا امکان ہے۔

12. منافع کے مارجن پر بڑھے ہوئے ان پٹ لاگت کا اثر، ممکنہ عالمی مالیاتی اور اجناس کی منڈیوں میں اتار چڑھاؤ اور کووڈ-19 انفیکشن کا دوبارہ بڑھنا، تاہم، ترقی کے نقطہ نظر کو منفی خطرات فراہم کرتا ہے۔ ان تمام عوامل کو مدنظر رکھتے ہوئے، حقیقی جی ڈی پی کی نمو کا تخمینہ 2021-22 میں 9.5 فیصد پر برقرار رکھا گیا ہے جو کہ دوسری سہ ماہی میں 7.9 فیصد، اور تیسری سہ ماہی میں 6.8 فیصد، اور 2021-22 کی چوتھی سہ ماہی میں 6.1 فیصد پر مشتمل ہے۔ 2022-23 کے کوارٹر 1 کے لیے حقیقی جی ڈی پی نمو 17.2 فیصد متوقع ہے۔

افراط زر

13. اگست میں 5.3 فیصد کی ہیڈ لائن سی پی آئی افراط زر نے مسلسل دوسرے مہینے میں اعتدال درج کیا اور جون 2021 میں اپنی سطح سے ایک فیصد پوائنٹ کی کمی درج کی۔ اس افراط زر میں کمی کا کلیدی محرک خوراک کی افراط زر میں اعتدال رہا ہے، اگرچہ ایندھن کی مہنگائی میں اضافہ ہوا اور خوراک اور ایندھن کی افراط زر (بنیادی افراط زر) کو چھوڑ کر سی پی آئی افراط زر بلند رہا۔ خوردنی تیل، پیٹرول اور ڈیزل، ایل پی جی اور ادویات جیسی منتخب اشیاء میں بہت زیادہ افراط زر سے ہیڈ لائن افراط زر کا اثر جاری ہے۔ دوسری طرف، سبزیوں کی قیمتوں میں انتہائی کم موسمی اضافے، اناج کی گرتی ہوئی قیمتوں، سونے کی قیمتوں میں شدید تنزلی اور مکانات کی مہنگائی میں کمی نے مہنگائی کے دباؤ پر قابو پانے میں مدد کی ہے۔

14. آگے بڑھتے ہوئے، کئی ابھرتے ہوئے عوامل خوراک کی قیمت کے محاذ پر سکون فراہم کرتے ہیں۔ توقع ہے کہ اس کی رفتار قریبی مدت میں کم رہے گی۔ خریف کے اناج کی ریکارڈ پیداوار اور مناسب بفر اسٹاک کی وجہ سے اناج کی قیمتیں نرم رہنے کی توقع ہے۔ سبزیوں کی قیمتیں، جو کہ مہنگائی کے اتار چڑھاؤ کا ایک بڑا ذریعہ ہیں، ریکارڈ پیداوار اور حکومت کی جانب سے سپلائی سائیڈ اقدامات کے ساتھ سال میں اب تک برقرار ہیں۔ غیر موسمی بارشیں اور موسم سے متعلق منفی واقعات – اگر کوئی ہیں تو آنے والے مہینوں میں – تاہم سبزیوں کی قیمتوں کے لیے الٹا خطرہ ہیں۔ خوردنی تیل اور دالوں کے لیے حکومت کی جانب سے سپلائی کے ضمنی اقدامات قیمتوں کے دباؤ کو کم کرنے میں مدد کر رہے ہیں۔ تاہم حالیہ عرصے میں خوردنی تیل کی قیمتوں میں اضافہ دیکھا گیا ہے۔

15. مجموعی طور پر، سی پی آئی ہیڈ لائن کی رفتار معتدل ہو رہی ہے جو کہ آنے والے مہینوں میں سازگار بنیادی اثرات کے ساتھ مل کر، مستقبل قریب میں مہنگائی میں خاطر خواہ نرمی لا سکتی ہے۔

ان تمام عوامل کو مدنظر رکھتے ہوئے، کنزیومر پرائس انڈیکس (سی پی آئی) افراط زر بڑے پیمانے پر متوازن خطرات کے ساتھ 2021-22 کے لیے 5.3 فیصد متوقع ہے، جو کہ 2021-22 کے Q2 میں 5.1 فیصد، Q3 میں 4.5 فیصد؛ اور Q4 میں 5.8 فیصد متوقع ہے۔ 2022-23 کے کوارٹر 1 کے لیے کنزیومر پرائس انڈیکس (سی پی آئی) افراط زر 5.2 فیصد متوقع ہے۔ ہم مہنگائی کی ابھرتی ہوئی صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہیں اور اسے بتدریج اور غیر خلل ڈالنے والے انداز میں ہدف کے قریب لانے کے لیے پرعزم ہیں۔

لیکویڈیٹی اور مالیاتی مارکیٹ کے حالات

16. موجودہ حالات میں، دنیا بھر کے مرکزی بینک اپنے آپ کو چوراہے پر پاتے ہیں۔ مختلف مانیٹری پالیسی کے موقف ملک کی گروہ بندیوں سے نہیں بلکہ ملکی حالات سے طے ہوتے ہیں۔ ابھرتی ہوئی مارکیٹ کی معیشتوں (EMES) میں سے کچھ مانیٹری پالیسی کو سخت کر رہے ہیں، جبکہ دوسرے مزید مالیاتی محرکات اپنا رہے ہیں، جب کہ کچھ پر عزم توقف پر ہیں۔ وہ ممالک جو مانیٹری پالیسی کو سخت کر رہے ہیں وہ ہیں جو اپنے اوپری ٹولورینس کے بینڈ سے کہیں زیادہ افراط زر کا سامنا کر رہے ہیں اور وبائی امراض سے پہلے کی سطح سے اوپر کی نمو میں ایک مضبوط بحالی بھی درج کر رہے ہیں، بنیادی طور پر اجناس کی برآمد سے حاصل ہونے والی آمدنی اور کچھ زیادہ ترقی یافتہ ممالک میں میکرو اکنامک حالات میں بہتری کے مثبت اثرات کے نیچے میں۔ وہ ممالک جو نان ریٹ ایکشنز کے ذریعے مانیٹری پالیسی میں نرمی کر رہے ہیں وہ بہت کم ہیں جن میں صارفین کی قیمتوں میں افراط زر کم ہے۔ اور آخر کار، وہ ممالک جو پرعزم توقف پر ہیں، بلند زون میں افراط زر ہے لیکن ترقی کے ناقص امکانات یا شروعاتی بحالی جنہیں سپورٹ کی ضرورت ہے۔ ہندوستان میں، مانیٹری پالیسی کمیٹی نے وقفہ برقرار رکھا ہے اور اکاموڈیشن کو برقرار رکھنے کے بارے میں وقتاً فوقتاً وقت اور ریاستی دستے کو رہنمائی فراہم کی ہے۔ ہندوستان میں مالیاتی پالیسی کا طرز عمل ہمارے گھریلو حالات اور ہمارے جائزے پر مبنی رہے گا۔

17. وبا کے آغاز کے بعد سے، ریزرو بینک نے تیز رفتار اور پائیدار اقتصادی بحالی میں مدد کے لیے کافی اضافی لیکویڈیٹی برقرار رکھی ہے۔ ستمبر 2021 کے دوران بینکاری نظام میں سرپلس لیکویڈیٹی کی سطح میں مزید اضافہ ہوا، جس میں فکسڈ ریٹ ریورس ریپو کے تحت جذب، 14 دنوں کے متغیر ریٹ ریورس ریپو (وی آر آر آر) اور لیکویڈیٹی ایڈجسٹمنٹ سہولت (ایل اے ایف) کے تحت فائن ٹیوننگ آپریشنز کی اوسط جون سے اگست 2021 کے دوران لاکھ کروڑ کے مقابلے میں 9 لاکھ کروڑ روپیے روزانہ ہے۔ سرپلس لیکویڈیٹی اکتوبر میں اب تک (6 اکتوبر تک) یومیہ اوسط 9.5 لاکھ کروڑ روپیے تک بڑھ گئی۔ ممکنہ لیکویڈیٹی اوور ہینگ 13 لاکھ کروڑ سے زیادہ ہے۔

18. چونکہ معیشت میں کووڈ-19 کی تباہ کاریوں سے ابھرنے کے آثار دکھائی دے رہے ہیں، مارکیٹ کے شرکاء اور پالیسی سازوں کے درمیان قریب قریب اتفاق رائے یہ ہے کہ بحران کے دوران قائم کیے گئے غیر معمولی اقدامات سے پیدا ہونے والی لیکویڈیٹی کی شرائط کو معاشی استحکام برقرار رکھنے کے لیے میکرو اکنامک پیش رفت کے ہم آہنگی کے ساتھ تیار کرنے کی

ضرورت ہوگی۔ اس عمل کو بتدریج، کیلیبریٹڈ اور غیر خلل ڈالنے والا ہونا چاہیے، جبکہ معاشی بحالی میں معاون ہونا چاہئے۔

19. ریزرو بینک کا جی سیکورٹیز کے حصول کا پروگرام (G-SAP) حکومت کے بڑے قرض لینے کے پروگرام کے تناظر میں مارکیٹ کے خدشات کو دور کرنے اور پیداوار کی توقعات کو اینکر کرنے میں کامیاب رہا ہے۔ دیگر لیکویڈیٹی اقدامات کے ساتھ مل کر، اس نے سازگار اور منظم مالیاتی حالات اور بحالی کے لیے سازگار ماحول فراہم کیا ہے۔ رواں مالی سال کے پہلے چھ مہینوں کے دوران نظام میں داخل کی گئی کل لیکویڈیٹی (او ایم او) بشمول جی-ایس اے پی، 2020-21 کے پورے مالی سال میں 3.1 لاکھ کروڑ کے انجیکشن کے مقابلے میں 2.37 لاکھ کروڑ تھی۔ موجودہ لیکویڈیٹی کو دیکھتے ہوئے، جی ایس ٹی معاوضے کے لیے اضافی قرض لینے کی ضرورت کی عدم موجودگی اور نظام میں لیکویڈیٹی کی متوقع توسیع کے پیش نظر حکومتی اخراجات بجٹ کے تخمینوں کے مطابق بڑھتے ہیں، اس موڑ پر مزید جی سیکورٹیز کے حصول کا پروگرام (G-SAP) آپریشن شروع کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ تاہم، ریزرو بینک جی سیکورٹیز کے حصول کا پروگرام (G-SAP) کے لیے تیار رہے گا، اور جب بھی لیکویڈیٹی حالات کو ضرورت ہوگی اور اس کے ساتھ ساتھ آپریشن ٹوئسٹ (OT) اور ریگولر اوپن مارکیٹ آپریشنز (OMOs) سمیت دیگر لیکویڈیٹی مینجمنٹ آپریشنز کو بھی لچکدار طریقے سے کرنا جاری رکھے گا۔

20. جنوری 2021 کے وسط سے لیکویڈیٹی کی معمول کی کارروائیوں کے دوبارہ شروع ہونے کے ساتھ، 14 دن کی متغیر شرح ریورس ریپو (وی آر آر آر) نیلامیوں کو لیکویڈیٹی مینجمنٹ فریم ورک کے تحت اہم آلے کے طور پر تعینات کیا گیا ہے۔ متغیر شرح ریورس ریپو (وی آر آر آر) کے لیے مارکیٹ کی بھوک پر جوش رہی ہے۔ مزید یہ کہ متغیر شرح ریورس ریپو (وی آر آر آر) مقررہ شرح ریورس ریپو کے مقابلے میں جو زیادہ معاوضہ پیش کرتا ہے وہ بھی اس کو نسبتاً پرکشش بنا رہا ہے۔ مارکیٹ کے تاثرات کو مدنظر رکھتے ہوئے، مندرجہ ذیل طریقے سے پندرہ روزہ متغیر شرح ریورس ریپو (وی آر آر آر) نیلامیوں کو شروع کرنے کی تجویز ہے: 4 لاکھ کروڑ آج جیسا کہ پہلے ہی مطلع کیا گیا ہے، اور 22 اکتوبر کو 4.5 لاکھ کروڑ؛ اور 3 نومبر کو 5 لاکھ کروڑ؛ اور 18 نومبر کو 5.5 لاکھ کروڑ؛ اور 3 دسمبر کو 6 لاکھ کروڑ۔ مزید یہ کہ بدلتی ہوئی لیکویڈیٹی حالات کے پیش نظر۔ خاص طور پر سرمائے کے بہاؤ کی مقدار، سرکاری اخراجات کی رفتار اور کریڈٹ آف ٹیک – ریزرو بینک آف انڈیا 28 دن کے متغیر شرح ریورس ریپو (وی آر آر آر) کے ساتھ 14 دن کی متغیر شرح ریورس ریپو (وی آر آر آر) نیلامیوں کی تکمیل اسی طرح کیلیبریٹڈ انداز میں کرنے پر بھی غور کر سکتا ہے۔ ریزرو بینک آف انڈیا مختلف مقداروں کے فائن ٹیوننگ آپریشنز کرنے کی لچک کو بھی برقرار رکھتا ہے، جب اس کی ضرورت ہو۔ ان تمام کارروائیوں کے باوجود، فکسڈ ریٹ ریورس ریپو کے تحت جذب ہونے والی لیکویڈیٹی اب بھی دسمبر 2021 کے پہلے ہفتے میں تقریباً 2 سے 3 لاکھ کروڑ روپے ہوگی۔

21. میں اس بات کا اعادہ کرتا ہوں اور اس بات پر دوبارہ زور دیتا ہوں کہ متغیر شرح ریورس ریپو (وی آر آر آر) نیلامی بنیادی طور پر ہمارے لیکویڈیٹی مینجمنٹ آپریشنز کے حصے کے طور پر لیکویڈیٹی کو دوبارہ متوازن کرنے کا ایک ذریعہ ہے اور اسے اکاموڈیٹیو پالیسی کے موقف کے الٹ جانے سے تعبیر نہیں کیا جانا چاہیے۔ آر بی آئی اس بات کو یقینی بنائے گا کہ اقتصادی بحالی کے عمل میں معاونت کے لیے ضروری لیکویڈیٹی موجود رہے۔ ریزرو بینک حکومت کے قرض لینے کے پروگرام کی منظم تکمیل کو یقینی بنانے میں مارکیٹ کی حمایت جاری رکھے گا۔ مزید برآں، عوامی بھلائی کے طور پر پیداوار کے منحنی خطوط کے منظم ارتقاء پر بھی ہماری توجہ جاری ہے۔

اضافی اقدامات

22. اس پس منظر میں اور میکرو اکنامک صورتحال اور مالیاتی مارکیٹ کے حالات کے ہمارے مسلسل جائزے کی بنیاد پر، آج کچھ اضافی اقدامات کا بھی اعلان کیا جا رہا ہے۔ ان اقدامات کی تفصیلات [مانیٹری پالیسی اسٹیٹمنٹ کے ترقیاتی اور ریگولیٹری پالیسیوں \(پارٹ بی\)](#) میں بیان کی گئی ہیں۔ اضافی اقدامات درج ذیل ہیں۔

چھوٹے مالیاتی بینکوں (ایس ایف بی) کے لئے آن ٹیپ اسپیشل لانگ ٹرم ریپو آپریشنز (SLTRO)

23. ریپو ریٹ کے حساب سے 10,000 کروڑ کا ایک خصوصی تین سالہ طویل مدتی ریپو آپریشن (SLTRO) [مئی 2021](#) میں چھوٹے مالیاتی بینکوں (SFBS) کے لیے متعارف کرایا گیا تھا۔ یہ سہولت فی الحال 31 اکتوبر 2021 تک دستیاب ہے۔ چھوٹے کاروباری یونٹس، مائیکرو اور چھوٹی صنعتوں، اور دیگر غیر منظم شعبے کے اداروں کی مسلسل حمایت کی ضرورت کو تسلیم کرتے ہوئے، اس سہولت کو 31 دسمبر 2021 تک بڑھانے اور اسے آن ٹیپ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

آف لائن موڈ میں ریٹیل ڈیجیٹل ادائیگی کے حل کا تعارف

24. ٹیکنالوجیز کی جانچ کرنے کے لیے ایک اسکیم جو دور دراز کے مقامات پر بھی ڈیجیٹل ادائیگیوں کو قابل بناتی ہے جہاں انٹرنیٹ کنیکٹیویٹی یا تو غیر موجود ہے یا بمشکل دستیاب ہے، اگست 2020 میں اعلان کیا گیا تھا۔ پائلٹ ٹیسٹوں سے حاصل ہونے والے حوصلہ افزا تجربے کو دیکھتے ہوئے، ملک بھر میں آف لائن موڈ میں ریٹیل ڈیجیٹل ادائیگی کے لیے ایک فریم ورک متعارف کرانے کی تجویز ہے۔ اس سے ڈیجیٹل ادائیگیوں کی رسائی کو مزید وسعت ملے گی اور افراد اور کاروبار کے لیے نئے مواقع کھلیں گے۔

آئی ایم پی ایس میں لین دین کی حد کو 5 لاکھ تک بڑھانا

25. فوری ادائیگی کی خدمت (آئی ایم پی ایس) مختلف چینلز کے ذریعے 24x7 فوری گھریلو رقم کی منتقلی کی سہولت پیش کرتی ہے۔ آئی ایم پی ایس سسٹم کی اہمیت کے پیش نظر اور صارفین کی بہتر سہولت کے پیش نظر، فی ٹرانزیکشن کی حد کو 2 لاکھ سے بڑھا کر 5 لاکھ کرنے کی تجویز ہے۔

ادائیگی کے نظام کے ٹچ پوائنٹس کی جیو ٹیکنگ

26. پورے ملک میں ادائیگیوں کی قبولیت (پی اے) کے بنیادی ڈھانچے کی وسیع تر دستیابی کو یقینی بنانا مالی شمولیت کے لیے ترجیحی شعبوں میں سے ایک رہا ہے۔ ادائیگی کی قبولیت کے بنیادی ڈھانچے کی کمی والے علاقوں کو ٹارگٹ کرنے کے لئے، تمام موجودہ اور نئے پی اے انفراسٹرکچر جیسے پوائنٹ آف سیل (پی او ایس) ٹرمینلز، کوئیک رسپانس (کیو آر) کوڈز پر درست مقام کی معلومات حاصل کرنے کے لیے جیو ٹیکنگ ٹیکنالوجی کا فائدہ اٹھانے کے لیے ایک فریم ورک متعارف کرانے کی تجویز ہے۔ یہ پی اے انفراسٹرکچر کی وسیع تر جغرافیائی تعیناتی کو یقینی بنانے کے لیے ریزرو بینک کے پیمنٹ انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ فنڈ (پی آئی ڈی ایف) فریم ورک کی تکمیل کرے گا۔

ریگولیٹری سینڈ باکس - ایک نئے کوہورت کے لیے تھیم کا اعلان اور ابتدائی تھیمز کے لیے آن ٹیپ ایپلیکیشن

27. ریزرو بینک کے ریگولیٹری سینڈ باکس (آر ایس) نے اب تک 'خوردہ ادائیگیوں' 'کراس بارڈر ادائیگی'؛ اور 'ایم ایس ایم ای قرضہ' پر تین کوہورت متعارف کرائے ہیں۔ فنڈیک ایکو سسٹم کو مزید تحریک فراہم کرنے کے مقصد سے، 'مالی دھوکہ دہی کی روک تھام اور تخفیف' پر ایک چوتھے کوہورت کا اعلان کیا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ، اسٹیک ہولڈرز سے حاصل کردہ تجربے اور ان سے موصول ہونے والے تاثرات کی بنیاد پر، ریگولیٹری سینڈ باکس میں حصہ لینے کے لیے پہلے کے تھیمز کے لیے 'آن ٹیپ' درخواست کی سہولت فراہم کرنے کی تجویز پیش کی گئی ہے۔ اس اقدام سے ہمارے ملک کے فنڈیک ماحولیاتی نظام میں مسلسل جدت کو یقینی بنانے کی امید ہے۔

ریاستی حکومتوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے لیے ویز اینڈ مینز ایڈوانس حد (WMA) کا جائزہ اور اوور ڈرافٹ (او ڈی) سہولت میں نرمی

28. وبائی امراض کی وجہ سے جاری غیر یقینی صورتحال کے درمیان ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو اپنے نقد بہاؤ کو منظم کرنے میں مدد کرنے کے لئے، یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے لئے 51,560 کروڑ کی عبوری بڑھا ہوا ویز اینڈ مینز ایڈوانس حد کو مزید چھ ماہ، 31 مارچ 2022 تک جاری رکھا جائے۔ آزادانہ اقدامات کو جاری رکھنے کا بھی فیصلہ کیا گیا ہے، یعنی ایک سہ ماہی میں اوور ڈرافٹ (او ڈی) کے زیادہ سے زیادہ دنوں کی تعداد کو 36 سے 50 دن تک بڑھانا اور او ڈی کے لگاتار دنوں کی تعداد 14 سے 21 تک کرنا، یہ سہولت 31 مارچ 2022 تک جاری رکھنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

ترجیحی سیکٹر لینڈنگ (پی ایس ایل) - بینکوں کو غیر بینکنگ مالیاتی کمپنیوں کے ذریعے آن لائن قرض دینے کی اجازت دینا - سہولت کو جاری رکھنا

29. غیر بینکنگ مالیاتی کمپنیوں کی طرف سے معیشت کے غیر مستحق/ غیر محفوظ طبقوں کو کریڈٹ کی فراہمی میں بڑھتی ہوئی رفتار کو دیکھتے ہوئے، زراعت، ایم ایس ایم ای اور ہاؤسنگ کو قرضہ دینے کے لیے رجسٹرڈ غیر بینکنگ مالیاتی کمپنیوں (ایم ایف آئی کے علاوہ) کو بینک قرضے کو ترجیح کے طور پر درجہ بندی کرنے کی اجازت دی گئی تھی اور اسے ترجیحی سیکنڈ لینڈنگ (پی ایس ایل) کے طور پر جانا جاتا ہے۔ یہ سہولت، جو کہ 13 اگست 2019 سے 30 ستمبر 2021 تک دستیاب تھی، اسے مزید چھ ماہ کے لیے 31 مارچ 2022 تک بڑھایا جا رہا ہے۔

غیر بینکنگ مالیاتی کمپنیوں کے لئے اندرونی محتسب

30. ملک بھر میں غیر بینکنگ مالیاتی کمپنیوں کی بڑھتی ہوئی طاقت اور رسائی کی وجہ سے غیر بینکنگ مالیاتی کمپنیوں کے صارفین کے تحفظ کے لیے ریزرو بینک کی طرف سے مختلف اقدامات کی ضرورت سامنے ابھر کر آئی ہے۔ غیر بینکنگ مالیاتی کمپنیوں کے اندرونی شکایات کے ازالے کے طریقہ کار کو مزید مضبوط بنانے کے لیے، یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ اعلیٰ کسٹمر انٹرفیس رکھنے والی غیر بینکنگ مالیاتی کمپنیوں کی مخصوص کیٹیگریز کے لیے داخلی محتسب اسکیم (آئی او ایس) متعارف کرائی جائے۔

اختتامی ریمارکس

31. سب سے زیادہ دشوار اور مشکل ترین گزشتہ اٹھارہ مہینوں سے ہم نے اگر کچھ سیکھا ہے تو وہ یہ ہے کہ انسان کے ناقابل تسخیر جذبے پر کبھی شک نہ کیا جائے جو ہمیشہ بڑے چیلنجوں کا سامنا کرنے کے لیے اٹھ کھڑا ہوتا ہے۔ اپنی لچک اور قوی عزم کے ساتھ، ہم نے چیلنجوں سے نمٹنا، اور اختراع کرنا اور اسے مواقع میں بدلنا سیکھا ہے۔ جیسا کہ ہم اقتصادی بحالی کی رفتار کو مزید تیز کر رہے ہیں، تو یہ ضروری ہے کہ ہم جو کچھ حاصل کیا جا چکا ہے اس کی عظمت کو دیکھ کر آرام نہ کریں بلکہ جو کچھ کرکا باقی ہے اس پر انتھک محنت کریں۔ جیسا کہ مہاتما گاندھی، جن کی یوم پیدائش ہم نے گزشتہ ہفتے منائی، کہا تھا: ”صبر کھونا جنگ ہارنے کے برابر ہے۔“

شکریہ، سلامت رہیں۔ محفوظ رہیں۔ نمسکار

(یوگیش دیال)

چیف جنرل مینیجر

پریس ریلیز: 2021-2022/1001